محدث فتوی

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید مقروض مرا اور کچھ بھی ترکہ نہیں چھوڑا اس کے ورثہ بیٹے یعنی ابن تین اور بھائی ایک اور بی بی ایک ہے ان ورثہ میں سے کون کون کتنا کتنا قرضہ ادا کرنے کا ذمہ دار ہے۔ بینوا توجروا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

وارثان زید میں سے کوئی اس کے قرضہ ادا کرنے کا شرعاً ذمہ دار نہیں ہے۔ ہاں اگر وہ تبرعاً واحساناً اپنی اپنی حسب لیاقت قرضہ ادا کریں۔ اور اس کو قرض سے سبکدوش کر دیں۔ تو بہت اچھی بھت ہے، اور اس صورت میں کچھ متعین نہیں ہے کہ فلاں اس قدر دے۔ اور فلاں اس قدر دے اگر ایک ہی کل قرضہ ادا کر دے تو بھی ادا ہو جاوے گا۔ (فتاویٰ نذیریہ جلد نمبر ۱ ص ۶۵۵) (سید محمد نذیر حسین)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد05ص92

محدث فتویٰ